سوال

(182)خطبہ کے دوران بچوں سے ہم کلام ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ بعض نمازی بوقت نماز جمعہ اپنے بچوں کو مسجد میں ساتھ لے آتے ہیں اور خطبہ کے وقت بچوں کو اپنے پاس بیٹھالیتے ہیں اور بچوں سے خطبہ میں ہم کلام ہوتے رہتے ہیں اور نماز جماعت میں اپنے ساتھ بچوں کو کھڑا کرلیتے ہیں ، کیا اس طرح کرنے سے سے بچوں کے والدین کو کوئی گناہ تو نہیں ہے ؟ اگر گناہ ہے تو صغیرہ یا کبیرہ ؟ اگر بچوں کو اپنے ساتھ والد نے کھڑا کرلیا تو کیا جماعت میں کوئی نقص تو نہیں ہوا اور والد بچہ کی نماز ہوجائے گی ؟ مفصل تحریر فرمائیں ۔ (بندہ محمد صدیق عفی عنہ ۔ جالندھر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت میں نابالغ بچوں کو بالغ مردوں سے پیچھے کھڑا رہنا چاہیے اگر وہ بچے مردوں کے برابر صف میں کھڑے ہوجائیں تو مردوں کی صف سے پیچھے ہے اس لیے اس کا خیال رکھنا چاہیے ۔ ''ولواجتمع الرجال والصبیان والخناث والإناث والصبیات والمراہقات ، یقوم الرجال أقصی مایلی الإمام ، ثم الصبیان ثم الخناث ثم الإناث ثم الصبیان المراہقات ،، (عالمگیری 1 70).

خطبہ جمعہ کی حالت میں کسی سے ہم کلام ہونا ممنوع ہے ، یہاں تک کہ اگر کسی کو چپ کرانا ہو تب بھی بولنا مکروہ ہے ، حالت خطبہ میں بات کرنے سے یا کسی کو بول کر چپ کرانے سے جمعہ کی نماز کی فضیلت سے بولنے والا محروم کردیا جاتا ہے اور اس کو جمعہ کا ثواب نہیں ملتا ۔ پس والدین کو بحالت خطبہ اپنے بچوں سے یا کسی اور سے ہم کلام نہیں ہونا چاہیے ''عن أبی ہریرہ أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : من قال یوم الجمعۃ والامام یخطب انصب فقد لغا ،، (بخاری مسلم ترمذی وغیرہ) ، ''عن علی مرفوعا ، من قال ، فقد تکلم ، ومن تکلم فلا جمعۃ لہ ،، (مسند احمد) ''وعن ابن عباس مرفوعا : من تکلم یوم الجمعۃ والإمام یخطب ، فهو کالحمار یحمل أسفارا ، والذی یقول لہ أنصت لیست لہ جمعۃ ،، (مسند احمد 1/230 بزار) ، ''عن عبداللہ بن عمر مرفوعا : ومن لغا وتخطی رقاب الناس کانت لہ ظہرا ،، (ابوداؤد) ان تمام حدیثوں کا خلاصہ یہ ہے کہ بحالت خطبہ بات چیت کرنے یہاں تک کہ کسی کو بول کر چپ کرانے سے بولنے والے کو جمعہ کا ثواب نہیں ملتا ، اور اس کی ساری محنت اس طرح رائیگاں ہوجاتی ہے ۔ (عالمگیری 1 116) میں ہے : ''إذاخرج الإمام فلا صلوۃ ولا کلام سواء کان کلام الناس ،، الخ.

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی (مذاکرہ علمیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 274

محدث فتویٰ